کو پڑھاتے ہیں۔ ان کے طالب علموں میں تین سو بچوں پر مشتمل کیمپ کا سکول بھی شامل ہے۔ (رپورٹ: کرسچین ہیرالڈ)

ایشیا

ملائیشیا: "اکیسویں صدی میں مذہب" - منصفانہ معاشرے کی تعمیر کے لیے چرچ رہنما کی پرزور اپیل

یسوعی فرقے کے پادری فادر ٹام مائیکل نے کہا ہے کہ اگلی صدی کے دوران میں شاید انسانیت کو اپنی بقاء کے لیے سخت جدوجہد کا سامنا کرنا ہوگا۔ اس رائے کا اظہار انہوں نے "اکیسویں صدی میں مذہب" کے موضوع پر منعقدہ کانفرنس میں اپنے کلیدی خطبے میں کیا۔ کانفرنس رین ٹری کلب کوالالمپور میں گذشتہ سال ۱۹ دسمبر کو منعقد ہوئی تھی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں انسانیت کو درپیش مسائل - جنگ کی تباہ کاریوں، علومِ طب میں ترقی کے ساتھ ساتھ بیماریوں میں اضافے، دولت کی افزائش کے ساتھ غربت میں زیادتی اور بگڑتی ہوئی ماحولیاتی صورت حال کا ذکر کیا۔

انہوں نے کہا۔ "بیسویں صدی کا آغاز تدریجی رجائیت سے ہوا۔ بہت سے فلسفیوں اور ماہرینِ اقتصادیات نے یہ رائے ظاہر کی تھی کہ انسانی زندگی سے جہالت، بیماری، غربت اور جنگ کا جلد ہی خاتمہ ہوجائے گا۔ تاہم اس صدی نے جو رخ اختیار کیا، اس سے پتہ چلا کہ متذکرہ رجائیت بے بنیاد تھی۔" "یہ صدی سب سے زیادہ جنگجویانہ ثابت ہوئی اور جنگ کہیں زیادہ تباہ کن اور ظالمانہ صورت اختیار کر گئی۔"

انہوں نے کہا کہ "مذہبی افراد ہونے کے ناتے سے ہماری زندگی سے مذہبی اقدار جھلکنی چاہیئں۔ ہمیں ایک منصفانہ، پر امن اور برادرانہ معاشرے کی تعمیر کے لیے اپنے مذہبی اصولوں سے رہنمائی حاصل کرنی چاہیے۔"

پچاس سالہ فادر ٹام مسلمان ملکوں کے ساتھ بین المذاہبی مکالے کی ویٹیکن کونسل کے رکن ہیں۔ کانفرنس کا اہتمام یسوعیوں نے اپنی چار سو پچاسویں اور اپنے بانی سینٹ اگینیٹس آف لویولا کی پانچ سویں برسی منانے کے لیے کیا تھا۔

ایک دوسرے معاملے میں پاپائی کمیشن برائے امن و انصاف کے صدر کارڈینل روجر ایچ گیرے ۱۱ جنوری کو دو روزہ دورے پر کوالالمپور پہنچے۔ اپنی ایک تقریر میں انہوں نے کہا کہ "مقامی چرچ انسانی وقار کی حفاظت کے لیے جو کچھ کر رہے ہیں، پوپ اس پر پوری توجہ مبذول کیے ہوئے ہیں۔" انہوں نے اپنے سامعین کو ان کی یہ ذمہ داری یاد دلائی کہ وہ تمام مذاہب اور اقوام کے انسانی حقوق کی حفاظت کے سلسلے میں اپنی کوششوں میں مسیح کی سچی شہادت پیش کریں۔ انہوں نے بدھ مت، عیسائیت، ہندومت اور سکھ دھرم پر مشتمل مشترکہ ملائیشیائی مشاورتی کونسل کے ارکان سے بھی ملاقات کی۔ (رپورٹ: دی کیتھولک نیوز)

یورپ/امریکہ

فن لینڈ: مورمنزم، اسلام اور یہوواہ وٹنسز سے عدم دلچسپی

فن لینڈ میں ایونجلیکل لوتھرن چرچ کے تحقیقاتی مرکز کے زیر اہتمام رائے عامہ کے ایک جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ بحیثیت مجموعی فن لینڈ کے عوام مورمنزم، اسلام اور یہوواہ وٹنسز کے بارے میں خاص طور پر عدم دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔ رائے شماری میں دو تہائی افراد نے اسلام کے متعلق منفی تأثر کا اظہار کیا۔ یہی تناسب مورمنزم کے بارے میں تھا۔ البتہ یہوواہ وٹنسز کو ناپسند کرنے والے ۸۲ فیصد تھے۔ فن لینڈ میں یہوواہ وٹنسز ۱۲ ہزار ہیں اور مسلمان تقریباً ایک ہزار۔ فن لینڈ کے آٹھ میں سے سات فادر ایونجلیکل لوتھرن چرچ سے تعلق رکھتے ہیں، اور سروے میں شامل افراد کی دو تہائی تعداد نے اسے اپنا پسندیدہ مذہب قرار دیا۔ (رپورٹ: اکومینیکل پریس سروس)

متفرّقات

روم نے "بدونِ شادی پیدائش" کو "کفر" قرار دے دیا۔

روم میں چرچ کے حیاتیاتی اخلاق (Bio-ethics) کے ماہرین نے برمنگھم میں "بدونِ شادی پیدائش" کے واقعہ کو "سائنٹفک کفر" قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مذمت کی ہے اور اسے "یتیموں کی فیکٹریاں" کھولنے کا ایک ذریعہ قرار دیا ہے۔